تہجد کی نماز کا آسان مکمل طریقہ

وقت نیت رکعت

ShianeAli.com

بیان نمازِ تہجد

نمازِ تہجد (شب) کی فضیلت و بزرگی میں بے شمار احادیث وارد ہوئیں ہیں۔
جنابِ رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص نمازِ شب پڑھے تو اپنی جگہ سے نہ اُٹھنے پائے گا کہ خداوند کریم اس کے گذشتہ پچاس سال کے گناہ اور آئندہ پچاس برس کے

گناہ بخش دے گا اور ہر رکعت کے عوض ہزار برس کی عبادت اس کے لئے لکھے گا اور ہزار حاجتیں دُنیا وآخرت کی برلائے گا اور وہ عذاب وہولِ قبر سے بے خوف ہوگا۔

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص نمازِ شب پڑھے تو خدائے بزرگ وبرتر وہ اشیاء عطا فرمائے گا جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی اور نہ کسی کان سے سُنی ہوں، اور جب قبر سے باہر نکلے گا تو فرشتے اس کو بہشت کی خوشخبری دیں گے اور بہشت تک اُس کے ہمراہ رہیں گے۔

جناب صادقِ آل محمد علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بندۂ مومن کا شرف نمازِ شب کے بجالانے میں اور اُس کی عزت خلق سے بے نیازی میں ہے، اور منقول ہے کہ آپؑ فرماتے تھے کہ یقیناً شب میں ایک ایسی گھڑی ہے جس میں جو کوئی بندہِ مومن نماز پڑھ کر خدا سے دُعا کرتا ہے اُس کی دُعا قبول ہوتی ہے۔

راوی نے عرض کیا یا مولا! وہ کون سی ساعت ہے؟

فرمایا: ”آدھی رات گزرنے کے بعد جب تہائی رات باقی رہے“۔

نمازِ شب کی بے حد تاکید ہے، حقیقتاً آدھی رات کے بعد کا وقت بڑے اطمینان کا ہوتا ہے مکمل تخلیہ اور کامل سکون ہوتا ہے لہٰذا رجوع دل اور حضورِ قلب کا پیدا ہونا زیادہ قرین قیاس ہے۔ نمازِ فجر شروع ہونے کے وقت تک نمازِ شب پڑھی جاسکتی ہے اور جس قدر صبح سے قریب ہو بہتر ہے۔ بلکہ معذور شخص کے لئے جائز ہے کہ نصف شب سے پہلے پڑھ لے۔

اگر نمازِ شب کی چار رکعتیں پڑھی ہوں جو صُبح ہوجائے تو باقی نمازوں کو تخفیف کے ساتھ بہ نیت ادا کرے۔

نمازِ شب بھی نمازِ فجر کی مثل دو (۲) دو رکعت کر کے آٹھ رکعتیں ہیں اور نمازِ شفع دو رکعت اور نمازِ وتر ایک رکعت۔ ان تینوں نمازوں کی رکعتوں کی تعداد گیارہ ہے۔

ان نمازوں کو ملا کر ”نمازِ شب“ کہتے ہیں۔

نمازِ شب (تہجد) کُل گیارہ رکعت

۱۔ نمازِ شب : ۸ رکعت (دو دو رکعت نماز فجر کی طرح)

۲۔ نمازِ شفع : ۲ رکعت

(پہلی رکعت سورہ الحمد کے بعد سورہ ناس، دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ فلق)

۳۔ نمازِ وتر : ارکعت

مخصوص ترکیب نمازِ شب

جب نمازِ شب کا وقت داخل ہوتو ضروریات سے فارغ ہوکر وضو کرے اور عطر لگائے۔حدیث میں وارد ہے کہ عطر لگا کر دو رکعت نماز پڑھنا اُن ستر رکعتوں سے بہتر ہے جو بے عطر کے پڑھی جائیں، پھر اس کے بعد نماز شروع کرے اور سات تکبیروں مع دُعاؤں کے بجالائے۔

یہ نیت کرے کہ نمازِ شب پڑھتا ہوں ''سُنت قربتہً اِلی اللہ'' تکبیرۃ الاحرام کہے، اگرچہ ان آٹھ رکعتوں کو اس طرح پڑھ سکتا ہے کہ ہر دو رکعت میں ''سورہ الحمد'' کے بعد ایک مرتبہ ''سورہ توحید'' یا جو سورہ چاہے پڑھے اور نمازِ فجر کی طرح دو، دو رکعت کر کے نماز پوری کرے بلکہ ہر رکعت میں ''سورہ حمد'' پر بھی اکتفا کرسکتا ہے، قنوت بھی نہ پڑھے رکوع وسجود میں بھی ایک ایک مرتبہ ہی ذکر کر کے نماز پُوری ہوجائے گی۔لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں ''الحمد'' کے بعد ایک دفعہ ''سورہ الکافرون'' پڑھے اور باقی چھ رکعتوں میں بڑی بڑی سورتیں جیسے ''سورہ انعام، سورہ کہف، سورہ یٰسین'' وغیرہ (اگر وقت وسیع ہو) پڑھے، اگر یاد نہ ہوتو دیکھ کر پڑھ سکتا ہے پھر رکُوع میں جائے اور سُنت ہے یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَ لَكَ أَسْلَمْتُ وَ بِكَ آمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَ بَصَرِي وَ شَعْرِي وَ بَشَرِي وَ لَحْمِي وَ دَمِي وَ عِظَامِي وَ مُخِّي وَ عَصَبِي وَ مَا أَقَلَّتْهُ قَدَمَايَ غَيْرَ مُسْتَنْكِفٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَلَا مُسْتَحْسِرٍ

اس دُعا کے بعد کم از کم تین مرتبہ تسبیح کبیر ''سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ'' کہے اور

رکوع سے فارغ ہو کر سجدہ میں جائے اور یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَلَكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

ترجمہ: خداوند! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا، تجھ پر ایمان لایا اور تیرے حضور میں جھکا اور تجھ پر بھروسہ کیا

وَأَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ

اور تو ہی میرا پروردگار ہے، میری جبین نیاز اس کے لئے سجدہ میں جھکی جس نے اسے پیدا کیا اور اس کے کانوں کو سماعت اور آنکھوں کو بصارت کے قابل بنایا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔

ہر قسم کی حمد اُس خدا کے لئے ہے جو تمام عالموں کا پالنے والا ہے بابرکت ہے اللہ جو تمام پیدا کرنے والوں میں بہترین خالق ہے۔

پھر کم از کم تین مرتبہ تسبیح کبیر "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبِحَمْدِهِ" پڑھے۔

دونوں سجدوں سے فارغ ہو کر دوسری رکعت بھی اسی طور سے بجالائے اور دُعائے قنوت جو یاد ہو پڑھے، قنوت میں طول دینا بہتر ہے۔

جنابِ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

کہ تم میں سے جس کا قنوت طولانی ہوگا بروزِ قیامت اس کو راحت بھی زیادہ ہوگی۔

تشہد وسلام پڑھ کہ دو رکعت نماز ختم کرے اور اسی طرح دو (۲) دو رکعت کر کے باقی چھ رکعتوں کو بھی انہی آداب ودُعاؤں کے ساتھ بجالائے، سُنت ہے کہ ہر دو رکعت کے بعد تسبیح جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا پڑھے، دُعا مانگے، سجدہ شکر بجالائے۔ جب ان آٹھ رکعتوں سے فارغ ہو تو "یَا اَللّٰهُ" دس مرتبہ کہہ کر یہ دُعا پڑھے:

"بارِالٰہا! محمدؐ وآل محمدؐ پر دُرود بھیج" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

وَارْحَمْنِي وَثَبِّتْنِي عَلَىٰ دِينِكَ وَدِينِ نَبِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ

هَدَیْتَنِی وَ هَبْ لِی مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ

مجھ پر رحم کر اور مجھے اپنے دین اور اپنے نبی کے دین پر ثابت قدمی عطا فرما۔ اور بعد اس کے کہ تُو نے مجھے صراطِ مستقیم کی ہدایت کر دی مجھ سے سلب توفیق نہ فرما اور مجھے اپنے ہاں سے رحمت مرحمت فرما بے شک تو ہی سب سے زیادہ بخشش کرنے والا ہے۔

ان آٹھ رکعتوں کے ختم کرنے کے بعد دو رکعت نمازِ شفع بجالائے۔

مخصوص ترکیب نمازِ شفع

اگر چہ اس نماز کی فضیلت کا وقت صبح کاذب اور صبح صادق کا درمیانی وقت ہے لیکن نمازِ شب کی آٹھوں رکعت کے بعد بھی بجالائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ جس وقت نمازِ شفع شروع کرے دونوں رکعتوں میں صرف "سورہ الحمد" کے بعد "سورہ توحید" پڑھے۔

پہلی رکعت میں "الحمد" کے بعد "سورہ الفلق" اور دوسری رکعت میں "الحمد" کے بعد "سورہ الناس" پڑھ سکتا ہے۔ اِس نماز میں دُعائے قنوت نہیں ہے۔

نماز سے فارغ ہو کر اس دُعا کا پڑھنا سنت اور موجبِ اجر و ثواب ہے۔

إِلٰهِی تَعَرَّضَ لَكَ فِی هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَ قَصَدَكَ فِیهِ الْقَاصِدُونَ وَ أَمَّلَ فَضْلَكَ وَ مَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ وَ لَكَ فِی هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَ جَوَائِزُ وَ عَطَایَا وَ مَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَ تَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْكَ وَ هَا أَنَا ذَا عَبْدُكَ الْفَقِیرُ إِلَیْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَ مَعْرُوفَكَ فَإِنْ كُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ عُدْتَ عَلَیْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّیِّبِینَ الطَّاهِرِینَ الْخَیِّرِینَ الْفَاضِلِینَ وَ جُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِكَ وَ مَعْرُوفِكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِینَ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّینَ وَ آلِهِ

اَلطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً إِنَّ اَللَّهَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ اَلْمِيعَادَ

ترجمہ: خداوندا تیری بارگاہ میں پیش ہونے والے اس شب تیرے حضور میں حاضر ہوئے اور تجھ سے لَو لگانے والے تیری طرف متوجہ ہوئے اور تیرے طالبوں نے تیرے فضل و بخشش کی اُمید کی اور اس رات میں تمام تحائف، وظیفے، عطیات اور بخششیں محض تیرے لیئے ہیں جن کو عطا کر کے تو اپنے بندوں میں سے جسے چاہے احسان کرتا ہے اور اُسے اُس شخص سے روک لیتا ہے جس کی طرف تیری رحمت نے سبقت نہیں کی۔ میں تیرا ایک بے نوا بندہ ہوں تجھ سے ہی تیرے فضل و مہربانی کا اُمیدوار ہوں۔ پس اے میرے والی اگر تو نے اس رات اپنے بندوں میں سے کسی بندے پر فضل کیا اور اُس پر اپنے لُطف وکرم سے مہربانی کے ساتھ دوبارہ احسان کیا۔ پس محمد وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو طیب وطاہر اور نیک ومتقی اور سب سے افضل وبرتر ہیں۔ اے پروردِگارِ عالم مجھ پر اپنے عطیہ و مہربانی سے بخشش کر۔ اللہ کا دُرود وسلام ہو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو سلسلہ انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں۔ اور اس کی پاک و پاکیزہ اولاد پر۔ بے شک اللہ صاحبِ حمد وبزرگی ہے۔ بارالٰہا یقیناً میں تجھ سے پس اسی طرح دُعا کرتا ہوں جس طرح تو نے مجھے حکم دیا پس تو میری دُعا کو قبول فرما جیسا کہ تو نے وعدہ کر رکھا ہے۔ بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ (اس کے بعد نمازِ وتر میں مشغول ہوں۔)

مخصوص ترکیب نمازِ وتر

اس نماز کو بھی صرف "الحمد" پڑھ کر بغیر کسی دوسرے سورہ کے اور بغیر قنوت کے رکوع وسجود وتشہد وسلام بجالا کر ختم کر سکتے ہیں۔ لیکن بہتر وافضل یہ ہے کہ جب نمازِ وتر شروع کرے تو ساتوں تکبیریں مع تینوں دُعاؤں کے بجالائے اور "سورہ الحمد" پڑھنے کے بعد تین مرتبہ "سورہ توحید"، تین مرتبہ "سورہ الفلق" اور تین مرتبہ "سورہ الناس" پڑھے۔ اور مستحب ہے کہ ہاتھوں کو بلند کر کے گریہ وزاری کے ساتھ قنوت میں مشغول ہو اور اوّل یہ

دُعا پڑھے:

لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَ مَا فِيهِنَّ وَ مَا بَيْنَهُنَّ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَ سَلاَمٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ترجمہ: حلیم وکریم خدا کے سوا کوئی معبود نہیں، بلند مرتبہ اور باعظمت اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں پاک و منزہ ہے خدا جو ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں اور جو کچھ ان کے اندر اور مابین ہے۔ ان سب کا اور عرش عظیم کا بھی مالک ہے۔ تمام رسولوں پر خدا کا درود و سلام ہو، تمام جہانوں کے پالنے والے خدا کے لئے ہر قسم کی حمد زیبا ہے۔

پھر چالیس مومنوں کے لئے خواہ زندہ ہوں یا مُردہ اس طرح نام بنام طلبِ مغفرت کرے: "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلاَنٍ وَفُلاَن" کی جگہ مومنین کا نام لے۔ پھر مستحب ہے کہ وہ دُعا پڑھے جو جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قنوت اور سجود میں پڑھا کرتے تھے جسے شیخ صدوق نے الفقیہ میں نقل کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَ عَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَ تَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَ بَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَ قِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَ لاَ يُقْضَى عَلَيْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ أَسْتَغْفِرُكَ وَ أَتُوبُ إِلَيْكَ وَ أُومِنُ بِكَ وَ أَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ لاَ حَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِكَ يَا رَحِيمُ

ترجمہ: اے اللہ مجھے ہدایت بخش اور ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کر اور عافیت عطا فرما اور عافیت والے لوگوں میں شامل کر اور میری کارسازی فرما اور مجھے اُن کے زمرہ میں شامل کر جن کی کارسازی تو نے فرمائی اور جو کچھ تو نے عطا کیا ہے اس میں میرے لئے برکت عطا فرما اور اُس شر سے بچا جو تو جاری کر چکا بے شک تُو ہی

حکم جاری کرتا ہے اور تجھ پر کسی کا حکم جاری نہیں ہوتا۔ اے ربِّ کعبہ! تیری ذات پاک ومنزہ ہے میں تجھ سے طلب مغفرت اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں تجھ پر ایمان لایا ہوں اور تجھ پر توکل کیا ہوا ہے اور اے رحم کرنے والے تیری مدد کے سوا کوئی قوت وطاقت نہیں۔

پھر ستر مرتبہ کہے: "أَسْتَغْفِرُ اَللّٰهَ رَبِّي وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ"

(میں اپنے پروردگار اللہ سے طلبِ مغفرت اور اس کے حضور میں توبہ کرتا ہوں)

مستحب ہے کہ بایاں ہاتھ بلند رکھے اور دائیں ہاتھ سے استغفار شمار کرے، اس کے بعد سات مرتبہ کہے:

"هَذَا مَقَامُ اَلْعَائِذِ بِكَ مِنَ اَلنَّارِ"

(یہ مقام ہے اُس شخص کا جو نارِ دوزخ سے تیری پناہ طلب کرنے والا ہے)

روایت میں ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نمازِ وتر کے قنوت میں تین سو مرتبہ "اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ" کہتے تھے۔ اس کے بعد یہ دُعا پڑھتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ اَلتَّوَّابُ اَلرَّحِيمُ

ترجمہ: پالنے والے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میری توبہ قبول فرما، بے شک تو ہی سب سے بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

اس قنوت کو جس قدر طول دے سکے دے، بہتر ہے کہ آنکھ سے آنسو نکلے تاکہ خداوند عالم مغفرت کرے اور جہنم کی آگ اُس پر حرام فرمائے کیونکہ ایسے آنسو کا ایک قطرہ آگ کے دریا کو بجھا دیتا ہے۔ پھر رکوع وسجود وتشہد وسلام بجالا کر نماز کو ختم کرے اور تسبیح جنابِ سیدہ سلام اللہ علیہا پڑھے اور سجدہ شکر کرے، پھر جو چاہے خدا سے طلب کرے کہ آخرِ شب کی دُعا مستجاب ہے۔

..........☆☆☆☆☆..........

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ

ایصال ثواب و بلندی درجات

سید وصی حیدر زیدی

ابن سید حسین احمد زیدی

سیدہ ریاض فاطمہ زیدی

بنت سید طاہر عباس زیدی

زوجہ سید وصی حیدر زیدی

(آج مسودہ دیجیے،
بیس دن میں کتاب لیجیے)